مولانا شيخ محمد عادل رباني

جو شکرگزار ہوتا ہے، وہ اپنے لیے ہی شکر ادا کرتا ہے

لسلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ :

وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

(قرآن ۳۱:۱۲)۔ "وَ مَنْ یَشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ"، "جو شکر ادا کرتا ہے، وہ اپنے [فائدے کے] لیے ہی شکر ادا کرتا ہے۔ اور جو [اللہ کی نعمتوں] سے انکار کرتا ہے- پھر بیشک، اللہ بےنیاز ہے اور محمود ہے۔" صدق اللہ العظیم۔

اللہ عزوجل فرماتے ہیں، شکرگزار بندہ اپنے ہی لیے شکر ادا کرتا ہے۔ جو شکر نہ کرے، اللہ عزوجل کو کسی کی ضرورت نہیں۔ اللہ عزوجل الغنیٰ ہیں۔ اللہ عزوجل کو کسی کے شکر کی، عبادت کی یا کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ جو اپنے لیے کچھ کرتا ہے، وہ اپنے (فائدے کے) لیے ہی کرتا ہے۔ جو شکر کرتا ہے، اسکو اپنا اجر ملتا ہے۔ جو انکار کرتا ہے، وہ اپنی ہی سزا پاتا ہے۔ لہٰذا، اگر پوری کائنات بھی شکر ادا کر لے، پھر بھی اللہ عزوجل کو ایک حصہ بھی فائدہ نہیں ہوگا۔ اللہ ﷻ کو اسکی ضرورت نہیں ہے۔ اگر پوری کائنات کافر ہو جائے اور اس ﷻ کی نعمتوں سے انکار کریں، پھر بھی اللہ عزوجل پر اسکا کوئی اثر یا نقصان نہیں۔ اللہ عزوجل نے انسان اور ساری کائنات بنائی ہے۔ ان لوگوں نے جو کچھ کیا ہے، اسکا ثواب اور اجر انکے لیے ہے۔ یہ انکی بھلائی کے لیے ہے۔ اللہ ﷻ کو اسکا کوئی فائدہ نہیں۔

کبھی کبھی لوگ کہتے ہیں، "میں نماز پڑھتا ہوں، میں یہ کرتا ہوں، میں وہ کرتا ہوں۔" شکر ادا کرو! جو تم کرتے ہو، وہ تمہاری ہی بھلائی کے لیے ہے۔ اللہ عزوجل نے تمہیں وہ نعمت دی ہے، اور تم اس سے فائدہ اٹھا رہے ہو۔ "نہیں، میں نہیں کروں گا۔ اللہ عزوجل،" معاذ اللہ، کچھ لوگ کہتے ہیں، "میں اس ﷻ سے ناراض ہوں۔" اگر تم ناراض ہو، تو تم اپنے آپ کو نقصان پہنچا رہے ہو۔ اللہ عزوجل پر کوئی کمی یا نقصان نہیں۔ مسلمانوں اور مومنین کو یہ جاننا چاہیے۔ اس بارے میں تمہیں احتیاط کرنی چاہیے۔ اللہ عزوجل کی عبادت کرنا اور اس ﷻ پر اسے احسان کی طرح سمجھنا، یہ شکرگزاری نہیں ہے۔ احسان اور فضل اللہ ﷻ کا ہے۔ اللہ ﷻ نے تمہیں یہ نعمت عطا کی۔ اگر اس ﷻ نے تمہیں یہ نیک عمل کرنے کی توفیق دی، تو تم اس ﷻ کے شکرگزار بنو، اس ﷻ کا شکریہ ادا کرو۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

الله عزوجل ہمیں دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق دے، اور یہ شکر دائمی ہو، انشاءالله۔ ہماری شکرگزاری کبھی کم نہ ہو۔ ہم اس ﷻ کی نعمتوں کا انکار نہ کریں اور کفر میں نہ گریں۔ ہم الله عزوجل کی عطا کی گئی ہر چیز پر راضی رہیں، اور شکر اور اطمینان کے مقام پر پہنچیں، انشاءالله۔

وَمِنَ اللّٰهِ التَّوْفِيقُ. الْفَاتِحَةُ.

مولانا شيخ محمد عادل الربانی
۹ دسمبر ۲۰۲۵ / ۱۸ جمادی الثانی ۱۴۴۷
فجر نماز ـ اکبابہ درگاہ، استنبول

www.mawlanasultan.org